ہیپاٹائٹس بی کے خلاف حفاظتی ٹیکے کے بارے میں

ہیپاٹائٹس بی جگر کی وہ سوزش ہے جو ہیپاٹائٹس بی کے وائرس (HBV) سے انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ وائرس کسی متاثر فرد کے خون یا جسمانی سیال کے ذریعہ (مثلا مباشرت کے دوران) منتقل ہوتا ہے۔ جنسی روابط منتقلی میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ صنعتی ممالک میں عام طور پر مرض پیدا کرنے والے عوامل کے لئے خون اور خون سے تیار کی جانے والی چیزوں کی جانچ کی جاتی ہے اور اسی وجہ سے وہ محفوظ تصور کئے جاتے ہیں۔ اسی لئے بلوغت کے آغاز کے وقت خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والا عامل کسی ایسی حاملہ عورت کے ذریعہ بچہ میں بھی منتقل ہو سکتا ہے جو مزمن طور پر ہیپاٹائٹس کے وائرس سے متاثر ہو۔ اس لئے، تمام حاملہ عورتوں کی جانچ کی جانی چاہئے۔ اگر جانچ مثبت ہوگی تو پیدائش کے فورا بعد نومولود کو مامونیتی دافع مرض دوا موصول ہوگی۔ ہیپاٹائٹس بی نزلہ جیسی علامات یا گیسٹروانٹسٹینل شکایات، تھکان اور بخار کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بعد میں، پیشاب کا رنگ بھورا ہو سکتا ہے، پاخانے کا رنگ ماند پڑ سکتا ہے اور جلد اور آنکھوں کی جھلی کا رنگ پیلا (یرقان) ہو سکتا ہے۔ متاثر لوگوں میں سے تقریبا ایک فیصد لوگ فوت ہو جاتے ہیں، اور متاثر بالغان میں سے تقریبا دس فیصد لوگوں میں (شیرخوار بچوں میں 90% تک) بیماری مزمن بن جاتی ہے؛ وائرس جسم میں باقی رہتا ہے۔ ہیپاٹائٹس بی کا وائرس بغیر کسی بیماری کی علامات کے مزمن انفیکشن کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ مزمن طور پر متاثر لوگ اپنے ماحول کے لئے انفیکشن کا ایک ذریعہ ہیں۔ جرمنی میں، آبادی کے تقریبا 0.3 سے 0.8 فیصد لوگ مزمن طور پر HBV سے متاثر ہیں؛ دیگر ممالک میں – مثلا افریقی اور ایشیائی ممالک میں – مزمن طور پر متاثر لوگوں کی تعداد قابل لحاظ حد تک زیادہ ہے۔ اگر بیماری مزمن ہو جاتی ہے تو ورم جگر اور/یا جگر کے خلیات کا کینسر ایک طویل مدتی نتیجہ ہو سکتا ہے۔
شدید ہیپاٹائٹس بی کے لئے کوئی مخصوص علاج دستیاب نہیں ہے۔ واحد تحفظ وہ حفاظتی ٹیکا ہے جو وقت پر لگایا جائے۔

ٹیکے

ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکے ہیپاٹائٹس بی وائرس انویلپ (پوشش) کے ان اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں جو خمیری خلیات کا استعمال کرتے ہوئے جین ٹیکنالوجی کے طریقوں کے ذریعہ حاصل کئے جاتے ہیں اور پھر جدید طریقوں سے صاف کئے جاتے ہیں۔ اگر مناسب طریقہ سے دئے جائیں تو ان سے طویل مدتی مامونیت، مثلا، ہیپاٹائٹس بی کی بیماری کے خلاف تحفظ حاصل ہوتا ہے۔
ہیپاٹائٹس بی کا ایک ہی ٹیکا تین بار دیا جاتا ہے۔ ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر آپ کو ان وقفوں کے بارے میں جن سے یہ ٹیکے دئے جاتے ہیں اور ٹیکے کے تحفظ کے آغاز اور طوالت کے بارے میں اور، اگر ضروری ہو تو مطلوبہ تقویتی ٹیکوں کے بارے میں بتا سکتا ہے۔ ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکا دیگر ٹیکوں کے ساتھ ہی لگایا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکا (درون عضلاتی یا، اگر مطلوب ہو تو زیر جلدی انجیکشن کے ذریعہ) لگایا جاتا ہے۔ انجیکشن صرف بازو کے اوپری حصہ میں یا ٹانگ کے بغلی اوپری حصہ میں دیا جاتا ہے۔ انفیکشن کا زیادہ خطرہ رکھنے والے لوگوں، مثلا، طبی اہلکاروں، میں بنیادی مامونیت کے بعد ٹیکے کی کامیابی کی جانچ کی جاتی ہے اور، اگر ضروری ہو تو ٹیکا دوبارہ لگایا جاتا ہے۔ مامونیت کے تئیں خطرہ رکھنے والے مریضوں میں بھی (مثلا، کینسر کے علاج کی وجہ سے) ٹیکے کی کامیابی کی جانچ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس ایک ٹیکے کے علاوہ جس کے بارے میں یہاں بات کی گئی ہے، جو صرف ہیپاٹائٹس بی کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے، شیرخوار اور چھوٹے بچوں کی ٹیکا کاری کے لئے ایسے مرکب ٹیکے (مثلا، چھ تہ دار ٹیکا) بھی دستیاب ہیں جو بیک وقت دیگر بیماریوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ مرکب ٹیکوں کے ساتھ ان ٹیکوں کے لئے علیحدہ معلوماتی پرچے دستیاب ہیں۔

ٹیکا کسے لگایا جانا چاہئے؟

1. ٹیکا کاری کا کیلنڈر آٹھ ہفتے کی عمر سے شروع کرتے ہوئے تمام لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکا کاری کی سفارش کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے، پہلے نامزد کردہ مرکب ٹیکے بھی مناسب ہیں۔ ایسی مامونیت جو کسی بچہ میں انجام نہ دی گئی ہو اس کی تلافی کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے اور اس کی سفارش کی جاتی ہے۔
2. ان نومولود بچوں کو پیدائش کے فورا بعد ٹیکا لگایا جاتا ہے جن کی مائیں ہیپاٹائٹس بی کے وائرس سے متاثر ہوں اور وہ ایمیونوگلوبولین وصول پاتے ہیں (اہم: بنیادی مامونیت مکمل کرنا نہ بھولیں)۔
3. وہ لوگ جن میں کسی موجودہ یا متوقع مامونیتی نقص کی وجہ سے یا کسی موجودہ بیماری کے سبب ہیپاٹائٹس بی کے ایک شدید سلسلہ کی توقع ہے، مثلا، HIV اور/یا ہیپاٹائٹس سی سے متاثر مریض، جگر کی بیماری رکھنے والے مریض، ڈائلیسس والے مریض اور دیگر لوگ۔
4. وہ لوگ جن کے لئے غیر پیشہ ورانہ خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے، مثلا، خاندان یا ساتھ رہنے والی برادری میں ہیپاٹائٹس بی سے متاثر لوگوں کے ساتھ رابطہ کے ذریعہ، انفیکشن کے زیادہ خطرے کے ساتھ جنسی رویہ کے ذریعہ، اور درون ورید ادویہ کے صارفین، قیدخانہ کے ساتھیوں، نفسیات سے متعلقہ اداروں میں امکانی مریضوں کے ذریعہ۔
5. وہ لوگ جن کے لئے پیشہ ورانہ خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے، مثلا، طبی اور دانت سے متعلقہ اہلکار (بشمول ان کے جو تجربہ گاہوں میں رہتے ہیں، صفائی ملازمین اور زیر تربیت افراد)، سب سے پہلے ردعمل ظاہر کرنے والے افراد، پولیس، اور ان اداروں کے اہلکار جن کے لئے زیادہ خطرہ پایا جاتا ہے، مثلا، قید خانے، پناہ کے متلاشی افراد کی قیام گاہیں، معذور لوگوں کے مراکز۔
6. ان مدارینی یا نیم مدارینی مناطق حارہ کا سفر کرنے والے لوگ جن میں زیادہ کثرت کے ساتھ ہیپاٹائٹس بی ہوتا ہے؛ خطرے کی ایک انفرادی تشخیص مطلوب ہوتی ہے۔

ٹیکا کسے نہیں لگایا جانا چاہئے؟

کسی بھی ایسے شخص کو جو (38.5° سینٹی گریڈ سے زیادہ کے) بخار کے ساتھ ایسی شدید بیماری میں مبتلا ہو جس کے لئے علاج کی ضرورت ہو اسے ٹیکا نہیں لگایا جانا چاہئے۔ جیسے ہی بیماری کی علامات کم ہوں، ٹیکے کی تلافی کی جا سکتی ہے۔ حمل کے دوران، ٹیکے صرف اسی صورت میں لگائے جانے چاہئیں جب انفیکشن کا واضح شدید خطرہ پایا جاتا ہو۔ جہاں ٹیکے کے کسی جزو کے تئیں بیش حساسیت پائی جاتی ہو، یا اگر بیماری کی علامات ہیپاٹائٹس بی کے خلاف کسی سابقہ ٹیکے کے بعد ظاہر ہوئی ہوں تو آپ کا ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر ضرورت اور ٹیکا جاری رکھنے کے اختیارات کے بارے میں آپ سے رجوع کرے گا۔

ٹیکا کاری کے بعد رویہ

ٹیکا لگائے جانے والے شخص کو کسی خصوصی آرام کی ضرورت نہیں ہے، تاہم، ٹیکا کاری کے بعد تین دنوں کے دوران غیر معمولی جسمانی تناؤ سے گریز کیا جانا چاہئے۔ وہ لوگ جو دوران خون سے متعلقہ ردعمل کا رجحان رکھتے ہیں، یا جن میں فوری الرجیاں معلوم ہیں، انہیں چاہئے کہ ٹیکا کاری سے پہلے ڈاکٹر کو آگاہ کر دیں۔

ٹیکا کاری کے بعد ممکنہ مقامی یا عمومی ردعمل

ٹیکا کاری کے بعد، مطلوبہ مامونیت اور نتیجتا بیماری سے تحفظ کے علاوہ، ٹیکا لگائے جانے والے 10% لوگوں میں ٹیکا لگائے جانے کی جگہ پر سرخی اور درد ناک سوجن پائی جا سکتی ہے۔ یہ ٹیکے سے نمٹنے کے لئے جسم کا ایک طبعی اظہار ہے اور عام طور پر ایک سے تین دنوں کے اندر ظاہر ہوتا ہے، اور شاذ و نادر ہی زیادہ مدت کے لئے رہتا ہے۔ شاذ صورتوں میں، قریب کے لمفی غدود میں سوجن ہو سکتی ہے۔ عمومی علامات، جیسے درجۂ حرارت میں معمولی سے لے کر معتدل تک کا اضافہ، کپکپی، سر درد، اعضاء میں درد ہونا (عضلات اور جوڑ کا درد)، یا

تھکان شاذ و نادر پیش آتی ہیں۔ اس کے علاوہ، گیسٹرو انٹسٹینل خلل (متلی، قے، اور اسہال) بھی پیش آسکتے ہیں۔ ٹیکا کاری کے بعد اکا دکا معاملات میں جگر کے خامرے کی قدروں میں ایک اضافہ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ عام طور پر مندرجہ ردعمل عارضی ہوتے ہیں اور جلد ہی بلا کسی نتائج کے ختم ہو جاتے ہیں۔

ٹیکا کاری سے ہماری ممکنہ پیچیدگیاں؟
ٹیکا کاری سے متعلقہ پیچیدگیاں ٹیکا کاری کے وہ بہت شاذ و نادر پیش آنے والے نتائج ہیں جو ٹیکے کے ردعمل کی عام مقدار سے متجاوز ہوں، جو ٹیکا لگائے جانے والے شخص کی کیفیت صحت پر قابل لحاظ اثر ڈالتے ہوں۔ انفرادی صورتوں میں، اعصابی نظام سے متعلقہ پیچیدگیاں (مثلا اعصاب کی سوزش، عارضی فالج) اور پلیٹیلیٹ کاؤنٹ میں گراوٹ بیان کئے گئے ہیں؛ ٹیکا کاری سے علتی رشتہ محل نظر ہے۔

ٹیکا لگانے والے ڈاکٹر سے ممکنہ ضمنی اثرات کے بارے میں مراجعہ
اس پرچۂ معلومات کے علاوہ، آپ کا ڈاکٹر آپ کے ساتھ ایک مراجعہ کی پیش کش کرتا ہے۔ اگر ٹیکا کاری کے بعد ایسی علامات ظاہر ہوتی ہیں جو اوپر نامزد کردہ جلد کم ہو جانے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے ہٹ کر ہوں تو ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر، یقینا، آپ سے مراجعہ کرنے کے لئے دستیاب ہے۔
آپ ٹیکا لگانے والے ڈاکٹر تک درج ذیل پر پہنچ سکتے ہیں:

دستبرداری
اصل پرچۂ معلومات (ورژن: 10/2014) کا ترجمہ Robert-Koch-Institut کی طرف سے Deutsches Grünes Kreuz e.V. کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ جرمن متن ہی قابل اطلاق ہے اور ترجمہ کی ممکنہ غلطیوں کے لئے یا بعد میں جرمن ورژن کا دوبارہ مسودہ تیار کئے جانے کی صورت میں موجودہ ترجمہ کی حالیہ کیفیت کے لئے ذمہ داری نہیں قبول کی جائے گی۔

نام____
Name

ہیپاٹائٹس بی کے خلاف حفاظتی ٹیکا
Schutzimpfung gegen Hepatitis B

برائے مہربانی یہاں ہیپاٹائٹس بی کے خلاف حفاظتی ٹیکے کی کارکردگی سے متعلق پرچۂ معلومات پائیں۔ یہ اس بیماری کے بارے میں متعلقہ معلومات پر مشتمل ہے جسے یہ ٹیکا روک سکتا ہے، نیز یہ ٹیکے کے بارے میں، ٹیکا کاری کے بارے میں، ٹیکے کے ردعمل، اور ٹیکا کاری کی ممکنہ پیچیدگیوں کے بارے میں معلومات پر مشتمل ہے۔
Anliegend erhalten Sie ein Merkblatt über die Durchführung der Schutzimpfung gegen Hepatitis B. Darin sind die wesentlichen Angaben über die durch die Impfung vermeidbare Krankheit, den Impfstoff, die Impfung sowie über Impfreaktionen und mögliche Impfkomlikationen enthalten.

ٹیکا لگائے جانے سے پہلے، درج ذیل معلومات طلب کی جاتی ہے:
Vor der Durchführung der Impfung wird zusätzlich um folgende Angaben gebeten:

1. کیا ٹیکا لگوانے والا شخص بروقت صحت مند ہے؟
Ist der Impfling gegenwärtig gesund?

☐ ہاں *(ja)* ☐ نہیں *(nein)*

2. کیا ٹیکا لگوانے والا شخص کوئی معلوم الرجی رکھتا ہے؟
Ist bei dem Impfling eine Allergie bekannt?

☐ ہاں *(ja)* ☐ نہیں *(nein)*

اگر ہاں تو کون سی ____
wenn ja, welche

3. کیا ٹیکا لگوانے والے شخص کے ساتھ کسی سابقہ ٹیکے کے بعد الرجی زا ردعمل، زیادہ بخار، یا دیگر غیر معمولی ردعمل پیش آئے ہیں؟
Traten bei dem Impfling nach einer früheren Impfung allergische Erscheinungen, hohes Fieber oder andere ungewöhnliche Reaktionen auf?

☐ ہاں *(ja)* ☐ نہیں *(nein)*

اگر آپ ہیپاٹائٹس بی کے خلاف حفاظتی ٹیکے کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے مامونیت فراہم کرنے والے ڈاکٹر سے کہیں!
Falls Sie noch mehr über die Schutzimpfung gegen Hepatitis B wissen wollen, fragen Sie den Impfarzt!

برائے مہربانی ٹیکا کاری کے اگلے اپوائنٹمنٹ میں اپنا ٹیکا کاری سے متعلقہ کتابچہ اپنے ساتھ لائیں!
Zum Impftermin bringen Sie bitte das Impfbuch mit!

رضامندی سے متعلق رسمی بیان
Einverständniserklärung

ہیپاٹائٹس بی کے خلاف حفاظتی ٹیکا لگانے کے لئے
zur Durchführung der Schutzimpfung gegen Hepatitis B

ٹیکا لگائے جانے والے شخص کا نام ____
Name des Impflings

تاریخ پیدائش ____
geb. am

میں نے اس پرچۂ معلومات کے مشمولات کو سمجھ لیا ہے اور مجھے اپنے ڈاکٹر کے ساتھ بات چیت میں اس ٹیکے کے بارے میں تفصیلی معلومات مل چکی ہے۔
Ich habe den Inhalt des Merkblatts zur Kenntnis genommen und bin von meinem Arzt/meiner Ärztin im Gespräch ausführlich über die Impfung aufgeklärt worden.

☐ میں کوئی مزید سوالات نہیں پوچھنا چاہتا/چاہتی ہوں۔
Ich habe keine weiteren Fragen.

☐ میں ہیپاٹائٹس بی کے خلاف سفارش کردہ ٹیکے کے تئیں رضامندی دیتا/دیتی ہوں۔
Ich willige in die vorgeschlagene Impfung gegen Hepatitis B ein.

☐ میں ٹیکا کاری سے انکار کرتا/کرتی ہوں۔ مجھے اس ٹیکا کاری سے انکار کرنے کے ممکنہ نقصانات کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا۔
Ich lehne die Impfung ab. Über mögliche Nachteile der Ablehnung dieser Impfung wurde ich informiert.

تبصرے____
Vermerke

مقام، تاریخ ____
Ort, Datum

______________________________ ______________________________

ٹیکا لگوانے والے شخص، یا سرپرست کا دستخط
Unterschrift des Impflings bzw. des Sorgeberechtigten

ڈاکٹر کا دستخط
Unterschrift des Arztes/der Ärztin